بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۱۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک آنہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل

جلد ۲۹ | ۲۶ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش | ۷ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۰ھ | ۲۶ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۹۳

286

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ فتح ۱۳۲۰ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مہمانوں کی سہولت کے لئے آج شام سے محلہ دار العلوم میں بھی کھانا تیار کرایا گیا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مہمان دور و نزدیک سے بکثرت پہنچ رہے ہیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمایا

اندرون قصبہ کے انتظامات

قادیان ۲۴ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج اندرون و بیرون قصبہ میں انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمایا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔ ایم۔ اے۔ ناظر اعلیٰ۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب افسر جلسہ سالانہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال۔ جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے۔ پرائیویٹ سیکرٹری۔ اور جناب ماسٹر علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی معاون ناظر امور عامہ حضور کے ہمراہ تھے۔ اندرون قصبہ کے انتظامات ملاحظہ فرمانے کے لئے حضور پونے گیارہ بجے کے قریب مدرسہ احمدیہ میں تشریف لائے۔ جلسہ سالانہ کے کچھ کارکنان بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں صف بستہ کھڑے تھے۔ ماسٹر محمد طفیل خان صاحب ناظم جلسہ سالانہ نظامت اندرون قصبہ نے حضور کو ان سے انٹروڈیوس کراتے ہوئے عرض کیا۔ کہ یہ کارکنان اور معاونین صرف ان دفاتر اور جماعت ہائے احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن کو اس احاطہ میں جگہ دی گئی ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کارکنان کی تعداد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ گزشتہ سال کی نسبت کارکنان کی تعداد زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ عرض کیا گیا۔ کہ حاضری کے متعلق اس دفعہ زیادہ احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔ اس لئے کارکنان کی تعداد پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ اس کے بعد حضور پرانے لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ اور وہاں سٹور کا معائنہ فرمایا۔ حضور کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ کہ اس جگہ اہل ہنود کے طعام کی تیاری اور کھلانے کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ حضور نے اس جگہ کچن کا بھی ملاحظہ فرمایا۔

اس کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نئے لنگر خانہ میں۔ جو سابقہ زنانہ جلسہ گاہ میں ہے۔ تشریف لے گئے۔ اور انتظام متعلقہ تقسیم سالن۔ تقسیم روٹی تقسیم پرہیزی اور انتظام دیگ وغیرہ کا ملاحظہ فرمایا۔

پھر دفتر جنرل سپلائی سٹور کا معائنہ فرمایا۔ تقسیم پرہیزی کے بالمقابل کچھ فاصلہ پر ناگوار بو آ رہی تھی۔ اس کے متعلق حضور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی۔ کہ اس جگہ صفائی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ اندرون قصبہ کے انتظامات کا ملاحظہ کرنے کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بذریعہ کار انتظام نظامت ہائے دار العلوم اور دار الفضل و استقبال اسٹیشن قادیان کے ملاحظہ کے لئے بیرونی محلہ جات میں تشریف لے گئے۔

بیرون قصبہ کے انتظامات

نظامت دار العلوم کے ناظم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ہیں۔ حضور جب وہاں معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ تو پہلے بورڈنگ ہاؤس کے ان کمروں کو جو مہمانوں کی رہائش کے لئے وقف ہیں۔ ملاحظہ فرمایا۔ پھر لنگر خانہ تشریف لے گئے۔ اور تنوروں وغیرہ کو دیکھا۔ اور بعض اہم ہدایات تنوروں کے متعلق دیں۔

اس کے بعد جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جلسہ گاہ کے ناظم مرزا عبد الغنی صاحب ہیں اور انتظام سٹیج حضرت مولوی شیر علی صاحب اور مولوی عبد الرحیم صاحب نیر کے سپرد ہے۔ اندرون جلسہ گاہ اور بیرون جلسہ گاہ کا انتظام علیحدہ علیحدہ افسروں کے ذمہ ہے۔ گیٹ کیپر سٹیج۔ ٹکٹ تقسیم سٹیج۔ اشاعت پریس۔ تبلیغ و تعارف حفاظت سامان سٹیج و جلسہ گاہ۔ صفائی۔ روشنی پانی۔ خبر رسانی اور مردم شماری وغیرہ تمام امور مختلف افسروں کے سپرد ہیں جن کے آگے نائب افسر اور معاونین ہیں۔ جلسہ گاہ کا معائنہ فرماتے ہوئے حضور نے بڑے دروازہ میں تغیر و تبدل کے متعلق بعض ہدایات دیں پھر زنانہ جلسہ گاہ کو ملاحظہ فرمایا۔ اس کے بعد محلہ دار الفضل میں تشریف لے گئے۔ جہاں صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مع عملہ موجود تھے۔ وہاں بھی لنگر خانہ اور تنوروں وغیرہ کو دیکھا۔ یہاں سے حضور ریلوے سٹیشن پر تشریف لے گئے۔ استقبال نیز پلیٹ فارم پر روشنی وغیرہ کے انتظامات کو ملاحظہ فرمایا۔ ریلوے ملازمین بھی حضور سے ملے۔ سٹیشن سے واپسی پر حضور نور ہسپتال گئے۔ جہاں جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب مع عملہ موجود تھے۔ اور سب انتظامات ملاحظہ فرمائے۔ پرائیویٹ وارڈ بھی دیکھے۔ اور پھر اس تمام معائنہ سے فارغ ہو کر واپس تشریف لے آئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام انتظامات نہایت اعلیٰ پیمانے پر کئے گئے ہیں۔ اور حتے الوسع مہمانوں کے آرام اور ان کی سہولت کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ دوست ان انتظامات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے اوقات کا صحیح استعمال کریں گے۔ اور بجائے ادھر ادھر پھرنے کے تقریریں سننے اور دعائیں کرنے میں اپنا وقت گزاریں گے۔ ہمارا یہ جلسہ عام دنیوی جلسوں کی طرح نہیں۔ بلکہ اس جلسہ کی اہم ترین غرض یہ ہے۔ کہ قلوب میں جلا پیدا کیا جائے۔ اور اس زنگ کو دور کیا جائے۔ جو گرد و پیش کے حالات کی وجہ سے دل پر لگ جاتا ہے۔ پس ان دنوں کو نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ گزارنا چاہیئے۔ مسجد مبارک میں نمازیں پڑھنی چاہئیں۔ اور انابت الی اللہ سے کام لینا چاہیئے۔ آج کل جنگ کی وجہ سے حالات سخت مخدوش ہو چکے ہیں۔ اور وہ آگ جس کے شعلے پرلے سے اٹھے تھے۔ اب ہندوستان کے بالکل قریب پہنچ گئی ہے۔ ایسی حالت میں ہماری جماعت کو کثرت سے دعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ اور اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی خشیت دل پر غالب رکھنی چاہیئے۔ اور جیسا کہ احباب جانتے ہیں۔ قبولیت دعا کی بہترین گھڑیاں جلسہ سالانہ کے ایام ہی ہیں۔ پس ان دنوں میں بکثرت دعاؤں سے کام لیا جائے اور یہاں کے فیوض سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔

مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے جماعت احمدیہ قادیان کی تحقیر کے خلاف

جماعت احمدیہ مزنگ (لاہور) کی قرارداد

جماعت احمدیہ حلقہ مزنگ لاہور نے اپنے ۲۳ دسمبر کے غیر معمولی جلسہ میں حسب ذیل قرارداد پاس کی۔

جماعت احمدیہ حلقہ مزنگ لاہور کا یہ غیر معمولی اجلاس مولوی محمد علی صاحب کے ان الفاظ کو جو انہوں نے قادیان "دارالامان" "ارض حرم" "زمین محترم" "تخت گاہ رسول" کے احمدی احباب اور مہاجرین کے متعلق استعمال کئے ہیں افسوسناک بہتان قرار دیتا ہے۔ دارالامان میں بسنے والے احمدی احباب ہر لحاظ سے افضل اور خوش قسمت ہیں۔ کیونکہ قادیان میں سکونت اختیار کرنے والوں کے ساتھ بے شمار فضلوں کے وعدے وابستہ ہیں۔ ہم جہاں ان بزرگوں اور صحابہ کی قابل رشک قربانیوں کی قدر کرتے ہوئے یہ دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وہاں مولوی محمد علی صاحب کے ان دل آزار اور ہتک آمیز الفاظ پر جو انہوں نے ان حضرات کے متعلق استعمال کئے شدید ترین نفرت اور حقارت کا اظہار کرتے ہیں۔

پاس ہوا کہ اس کی نقول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مولوی محمد علی صاحب اور ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل کی خدمت میں بھیجی جائیں۔ (خاکسار عبدالرحیم اسلامیہ پارک لاہور)

جماعت احمدیہ ویرووال کی قرارداد

جماعت احمدیہ ویرووال کے اجلاس میں بالاتفاق رائے یہ ریزولیوشن منظور ہوا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے قادیان کی جماعت کے متعلق جو کروہ الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ان سے ہماری سخت دلآزاری ہوئی ہے۔ اور ان کے بیان کو ہم نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ قادیان کی جماعت میں خدا کے فضل سے ایسے سینکڑوں اصحاب موجود ہیں۔ جن کی زیارت کرنا ہمارے لئے موجب سعادت ہے۔ اور اس سعادت کے حصول کی ہمیں تڑپ رہتی ہے۔ ان میں اکثر ایسے اولیا اور صلحاء ہیں جن کی دعاؤں پر ہمیں کامل اعتماد ہے۔ اور ان سے ہم بارہا مستفید ہوئے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب کو تو ہم قادیان کے عام احمدیوں کی خاک پا کے برابر سمجھنا بھی پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابہ اور قادیان کے مہاجرین کی ہتک کرکے ہمارا دل دکھایا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ حضور علیہ السلام کے الہام اخرج منہ الیزیدیون کے مطابق دارالامان سے خدا نے ان لوگوں کو نکال دیا ہے۔ اور اب وہ خواہ مخواہ انما نحن مصلحون کی رٹ لگا رہے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ خدا نے ان کے متعلق پہلے ہی سے فرما دیا ہے۔ الا انھم ھم المفسدون ولکن لا یشعرون خاکسار عبدالمجید خان از ویرووال

مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن کا پیغام

احباب جماعت کے نام

لنڈن ۲۳ دسمبر ۱۹۴۱ء۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس نے حسب ذیل تار بنام "الفضل" ارسال کیا ہے۔ ان تمام احباب کو جو جلسہ سالانہ میں شریک ہو رہے ہیں السلام علیکم اور عید مبارک۔ تمام مبلغین جماعت احمدیہ کے لئے نیز جنگی رقبہ میں کام کرنے والے احمدیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۱ سے ۲ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

806	Nji Atih	Java	832	Emeh	Java
807	Nji Entock	〃	833	Oean	〃
808	Nji Jajah	〃	834	Radiah	〃
809	Nji Atjeh	〃	835	Noerwapi	〃
810	Oman	〃	836	Nji Tnang	〃
811	Anda	〃	837	Njanja	〃
812	Paerawemta	〃	838	Sasih	〃
813	Madsari	〃	839	Harun Jala	Sera Leone.
814	Ma. Apsi	〃			
815	Ma Adang	〃	840	Ahmad Sie	〃
816	Nji Emoel	〃	841	Molai	〃
817	〃 Oersih	〃	842	Lahai	〃
818	Ento	〃	843	Mohammad	〃
819	Noeme	〃	844	Ndonji Yaguba	〃
820	Stajapradja	〃	845	Karim	〃
821	Nji Raden pioh		846	Sorie	〃
822	Idi Parta	〃	847	Ali	〃
823	Djoehri	〃	848	Abdul Karim	〃
824	Momoh	〃	849	Habibullah	〃
825	Masriah	〃	850	Abrahim	〃
826	Wasna	〃	851	Mohammad	〃
827	Aniah	〃	852	Seku Masya	〃
828	Hadji Mohd Noh	〃	853	Sama Bakar	〃
829	Mam Dnoemi	〃	854	Abrahim Tailor	〃
830	Nji Sani	〃	855	Musu	〃
831	Nji Soening	〃	856	Alfred	〃

احمدی جماعتیں اور اخبار الفضل

اکیسویں مجلس مشاورت ۱۳۲۰ ہش میں نظارت ہذا کی طرف سے یہ تجویز پیش ہوئی تھی۔ کہ بعض جماعتیں ایسی ہیں جنہیں سلسلہ کا کوئی اخبار بھی نہیں جاتا۔ اور وہ مرکز سے تعلق نہ رکھنے کی وجہ سے کمزور ہو جاتی ہیں۔ آئندہ یہ قاعدہ بنایا جائے۔ کہ ہر ایک جماعت کے لئے الفضل کا خریدنا ضروری ہے۔ اور جو جماعتیں الفضل نہ خرید سکیں کم سے کم فاروق کا خریدنا لازمی قرار دیا جائے۔ تاکہ ہر جماعت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبات جو جماعت کی تربیت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اور دیگر ضروری تحریکات پہونچتی رہیں۔ اس تجویز کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت میں جو فیصلہ فرمایا تھا۔ وہ اب صدر انجمن احمدیہ کی وساطت سے نظارت ہذا میں تعمیل کے لئے آیا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

"گو میرے نزدیک یہ تجویز قابل عمل نہیں۔ مگر میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ کہ جس جماعت کے چندہ دہندگان کی تعداد بیس یا بیس سے زیادہ ہو۔ وہ لازماً روزانہ اخبار الفضل منگوائے۔ اور جس کے چندہ دہندگان اس سے کم ہوں۔ وہ کم سے کم الفضل کا خطبہ نمبر خریدے۔ اور صوبہ بنگال کیلئے بنگلہ اخبار احمدی خطبہ نمبر الفضل یا فاروق کے قائمقام سمجھا جائے"۔

متعلقہ جماعتیں حضور کے اس فیصلہ پر عمل کرکے نظارت ہذا کو اس بارہ میں اپنی رپورٹ ۲۵ دسمبر تک بھجوا دیں۔ عہدہ داران جماعت ہائے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی خود دفتر میں تشریف لاکر اس بارہ میں اپنی تحریری رپورٹ دے سکتے ہیں۔ مرزا شریف احمد ناظر تعلیم و تربیت

287

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کے متعلق چند شہادتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت۔ اخلاق اور حالاتِ زندگی پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ اور بہت کچھ لکھا جائے گا۔ اس وقت چند ایسے عینی شاہدوں کی شہادتیں پیش کی جاتی ہیں جنہیں حضور کو بچشم خود دیکھنے اور آپ کے قریب رہنے کا موقعہ ملا۔ اور گو وہ محرومیٔ قسمت سے حضور کے اس منصب اور مرتبہ کو نہ پہچان سکے جس پر خدا تعالیٰ نے آپ کو فائز کیا۔ مگر آپ کے متعلق ایسے چشم دید واقعات اور بیانات چھوڑ گئے ہیں جن سے حق پسند اصحاب فائدہ اٹھا کر صداقت کو پا سکتے ہیں:۔

بھائی کشن سنگھ صاحب آریہ کی گواہی

بھائی صاحب قادیان کے باشندے تھے اور تعلیم یافتہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات بچپن سے جانتے تھے۔ جب تک وہ زندہ رہے۔ بعض احمدی ان سے ملنے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات سننے کے لئے ان کے پاس جایا کرتے تھے۔ ان کا ایک بیان اخبار "الحکم" ۱۹۳۵ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں انہوں نے کہا:۔ میں حضرت مرزا صاحب سے عمر میں بڑا ہوں۔ اور بچپن سے لے کر جوانی تک آپ کے ساتھ رہا ہوں۔ مرزا صاحب بہت پاک فطرت اور نیک انسان ہیں۔ مرزا صاحب بہت بزرگ اور خدا رسیدہ انسان ہیں۔"

ایک شدید مخالف قریبی رشتہ دار کی گواہی

مولوی حسن علی صاحب مشہور مسلم مشنری جو کہ صوبہ بہار کے رہنے والے تھے۔ اور جن کے علمی لیکچروں کی کبھی ملک میں دھوم مچی ہوئی تھی۔ وہ جب پنجاب میں آئے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا شہرہ سنا۔ تو حقیقتِ حال معلوم کرنے کے لئے قادیان آئے۔ یہاں آ کر انہوں نے حضور علیہ السلام سے ملاقات کی۔ نیز قادیان کے بڑے بوڑھوں سے حضور کے متعلق دریافتِ حال کیا۔ پھر ایک رسالہ شائع کیا۔ جس میں لکھا:۔

"میں نے مرزا صاحب سے کچھ دینی باتیں پوچھی تھیں۔ قادیان کے رہنے والوں سے بھی ملا تھا کہ مرزا صاحب کے ایک سخت مخالف سے بھی ملا۔ جو غالباً ان کے چچا تھے۔ یا کون۔ میں نے بوڑھے میاں سے سوال کیا۔ کہ آپ مرزا صاحب کو کیا سمجھتے ہیں۔ تو اس کا جواب انہوں نے یہ دیا۔ کہ ہم اس کے دعوائے الہام کو جھوٹا سمجھتے ہیں لیکن ایک بات ضرور کہیں گے۔ کہ یہ لڑکا شروع سے ہی نیک چلن تھا۔ اور کتابوں کے پڑھنے کا اس کو بہت شوق تھا۔ اور عبادتِ الٰہی کا اس کو بچپن ہی سے ذوق تھا۔" الخ

(رسالہ تائید حق)

ایک سکھ سردار کی شہادت

اسی طرح کی ایک گواہی جھنڈا سنگھ صاحب ایک سکھ کی نقل کی جاتی ہے۔ جو قادیان کے متصل موضع کاہلواں کا رہنے والا اور وائل عمر ہی سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے راہ و رسم رکھتا تھا۔ اور جس نے اپنے سالہا سال کے مشاہدہ پر مبنی شہادت حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی کے سامنے بیان کی۔ چنانچہ لکھتے ہیں:۔

"قادیان کے پاس کے گاؤں کا ایک سکھ جاٹ (جھنڈا سنگھ) جو عرصہ ہوا فوت ہو گیا ہے۔ وہ بہت معمر آدمی تھا۔ مجھ سے بیان کرتا تھا۔ کہ میں مرزا صاحب سے بیس سال بڑا ہوں۔ اور بڑے مرزا صاحب (حضور کے والد) کے پاس میرا بہت آنا جانا رہتا تھا میرے سامنے کئی دفعہ کوئی بڑا افسر یا رئیس بڑے مرزا صاحب سے ملنے کے لئے آتا تھا۔ تو باتوں باتوں میں اُن سے پوچھتا تھا کہ مرزا صاحب! آپ کے بڑے لڑکے مرزا غلام قادر کے ساتھ تو ملاقات ہوتی رہتی ہے لیکن آپ کے چھوٹے بیٹے کو کبھی نہیں دیکھا وہ جواب دیتے۔ کہ ہاں میرا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے۔ لیکن وہ تو الگ ہی رہتا ہے اور لڑکیوں کی طرح شرم کرتا ہے۔ اور شرم کی وجہ سے کسی سے ملاقات نہیں کرتا۔ پھر وہ کسی کو بھیج کر مرزا صاحب کو بلواتے۔ مرزا صاحب آنکھیں نیچے کئے ہوئے آتے۔ اور اپنے والد سے کچھ فاصلہ پر سلام کر کے بیٹھ جاتے بڑے مرزا صاحب ہنستے ہوئے فرماتے۔ کہ لو! اب تو آپ نے اس دلہن کو دیکھ لیا ہے وہی سکھ جاٹ ایک دفعہ قادیان آیا۔ اس وقت ہم بہت سے آدمی گول کمرہ میں کھانا کھا رہے تھے۔ اس نے پوچھا۔ کہ مرزا جی کہاں ہیں۔ ہم نے کہا۔ اندر ہیں۔ اور چونکہ آپ کے اس وقت باہر تشریف لانے کا وقت نہیں ہے۔ اس لئے ہم بلا ہی نہیں سکتے کیونکہ آپ کام میں مشغول ہوں گے۔ جب وہ تشریف لائیں گے۔ تو مل لینا۔ اس پر اس نے خود ہی بے دھڑک ہو کر آواز دی۔ کہ مرزا جی ذرا باہر آؤ؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام برہنہ سر اس کی آواز سنکر باہر تشریف لے آئے۔ اور اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے فرمایا

سردار صاحب! اچھے ہو۔ خوش ہو۔ . . . . وہ بولا۔ مرزا جی آپ کو وہ پہلی باتیں بھی یاد ہیں۔ بڑے مرزا صاحب کہا کرتے تھے۔ کہ میرا یہ بیٹا "مسیتڑ" ہے۔ نہ نوکری کرتا ہے۔ نہ کماتا ہے۔ اور پھر وہ ہنس کر کہتے تھے۔ کہ چلو۔ تمہیں کسی مسجد میں ملاں کروا دیتا ہوں۔ دس من دانے گھر میں کھانے کو تو آ جایا کریں گے۔ پھر آپ کو وہ بھی یاد ہے۔ کہ بڑے مرزا صاحب مجھے بھیج کر آپ کو اپنے پاس بلا بھیجتے تھے۔ اور آپ کو بڑے افسوس کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ کہ افسوس۔ میرا یہ لڑکا دنیا کی ترقی سے محروم رہا جاتا ہے۔ آج وہ زندہ ہوتے۔ تو یہ چہل پہل دیکھتے۔ کہ کس طرح ان کا وہی "مسیتڑ" لڑکا بادشاہ بنا بیٹھا ہے۔ اور بڑے بڑے لوگ دور دور سے آ کر اس کے در کی غلامی کرتے ہیں . . . .

. . . . (پھر بولا) کہ بڑے مرزا صاحب کہا کرتے تھے۔ کہ میرا یہ بیٹا ملاں ہی رہے گا اور مجھے فکر ہے۔ کہ میرے بعد یہ کس طرح زندگی بسر کرے گا۔ ہے تو یہ نیک۔ مگر اب زمانہ ایسا نہیں۔ چالاک آدمیوں کا زمانہ ہے۔ پھر بعض اوقات آب دیدہ ہو کر کہتے تھے۔ کہ **غلام احمد نیک اور پاک ہے**۔ جو حال اس کا ہے۔ وہ ہمارا کہاں۔ یہ باتیں سناتے ہوئے وہ سکھ خود ہی چشم پُر آب ہو گیا۔ الخ۔"

(تذکرۃ المہدی حصہ دوم)

منشی سراج الدین صاحب والد مولوی ظفر علی خان صاحب کی عینی شہادت

اب اخبار "زمیندار" کے مالک مولوی ظفر علی خان صاحب کے والد منشی سراج الدین صاحب کی چشمدید شہادت درج کی جاتی ہے۔ انہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کی خبر سنکر لکھا:۔

"ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ جوانی میں بھی (آپ) نہایت صالح۔ اور متقی بزرگ تھے۔ کاروبار ملازمت کے بعد ان کا تمام وقت مطالعہ دینیات میں صرف ہوتا تھا۔ عوام سے کم ملتے تھے۔ ۱۸۷۷ء میں ہمیں ایک شب قادیان میں آپ کے یہاں مہمانی کی عزت حاصل ہوئی۔ اُن دنوں بھی آپ عبادت اور وظائف میں اس قدر محو و مستغرق تھے۔ کہ مہمانوں سے بھی بہت کم گفتگو کرتے تھے۔"

(زمیندار مئی ۱۹۰۸ء)

مولوی سید میر حسن صاحب سیالکوٹی کی شہادت

مولوی صاحب موصوف سیالکوٹ کے باشندے عربی۔ فارسی کے ماہر۔ سر سید کے مداح اور ڈاکٹر سر محمد اقبال کے استاد تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ۱۸۶۴ء کے قریب بسلسلہ ملازمت سیالکوٹ میں قیام فرما تھے۔ تو ان کی اکثر حضور علیہ السلام سے ملاقات رہتی تھی جب ان سے حضور علیہ السلام کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا:۔ "حضرت مرزا صاحب ۱۸۶۴ء میں بتقریب ملازمت شہر سیالکوٹ میں تشریف لائے۔ چونکہ آپ عزلت پسند اور پارسا اور فضول و لغو سے مجتنب اور محترز تھے۔ اس واسطے عام لوگوں کی ملاقات جو اکثر تضیع اوقات کا باعث ہوتی ہے آپ پسند نہیں فرماتے تھے۔" "حضرت مرزا صاحب پہلے محلہ کشمیریاں جو اس عاصی پُر معاصی کے غریب خانہ کے بہت قریب ہے۔ عمرا نامی کشمیری کے مکان پر کرایہ پر رہا کرتے تھے۔ کچہری سے جب تشریف لاتے تھے قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہوتے تھے۔ بیٹھ کر۔ کھڑے ہو کر۔ ٹہلتے ہوئے تلاوت کرتے تھے۔ اور زار زار رویا کرتے تھے ایسی خشوع اور خضوع سے تلاوت کرتے تھے۔ کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔"

(سیرت المہدی حصہ اول)

ایک آریہ کی شہادت

ذیل میں ایک اور عینی شاہد کا حلفی بیان درج کیا جاتا ہے پنڈت ہرجس رائے صاحب جو آریہ سماج دوودھ چک تحصیل شکر گڑھ کے ایک پرجوش ممبر تھے۔ جو کہ ۱۸۷۵ء کے قریب قادیان کے سرکاری مدرسہ میں کئی سال تک مدرس کی حیثیت میں رہے انہوں نے ۱۹۳۸ء میں حلفیہ بیان لکھوایا۔ جو سیرۃ المہدی حصہ سوم سے نقل کیا جاتا ہے:

میں ۱۲ جنوری ۱۸۷۵ء کو نائب مدرس ہو کر قادیان گیا تھا۔ میں وہاں چار سال رہا۔ میں مرزا غلام احمد صاحب کے پاس اکثر جایا کرتا تھا۔ اور میزان طب آپ سے پڑھا کرتا تھا۔ آپ کے والد مرزا غلام مرتضیٰ صاحب زندہ تھے۔ مرزا غلام احمد صاحب ہندو مذہب اور عیسائی مذہب کی کتب اور اخبارات کا مطالعہ کرتے رہتے تھے۔ اور آپ کے اردگرد کتابوں کا ڈھیر لگا رہتا تھا۔ آپ پانچ وقت نماز پڑھنے کے لئے مسجد خاص (مسجد اقصیٰ) میں جایا کرتے تھے۔ جب آپ کے والد ماجد فوت ہوئے تو اسی مسجد کے صحن میں صندوق میں ڈال کر دفن کئے گئے۔ اور وہ قبر پختہ بنادی گئی۔

مرزا سلطان احمد صاحب پسر مرزا غلام احمد صاحب حکمت کی کتابیں اپنے دادا سے پڑھا کرتے تھے۔ اور میں بھی گاہے بگاہے ان کے پاس جایا کرتا تھا۔ ...... مرزا صاحب نے سنت سنگھ جٹ جو بوڑ کلاں کا رہنے والا تھا۔ اس کو مسلمان بنالیا۔ پادری کھڑک سنگھ سے بھی ایک دفعہ مباحثہ ہوا۔ ۱۸۷۷ء میں سوامی دیانند کا بھی شہرہ ہو چکا تھا۔ مرزا صاحب کا ایک تحریری مباحثہ بھی ہوا تھا۔ اخبارات میں انادی اور روحوں کے متعلق بحث ہوتی رہی۔ آپ کی عمر اس وقت پچیس تیس سال کے درمیان تھی۔ مرزا صاحب پانچ وقت نماز کے عادی تھے۔ روزہ رکھنے کے عادی تھے خوش اخلاق۔ متقی اور پرہیزگار تھے۔ قانون اور حکمت میں بھی لائق تھے۔ اگرچہ وکالت کے امتحان میں فیل ہو گئے تھے۔ کچھ مدت اس سے قبل سیالکوٹ ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں کلرک یا سپرنٹنڈنٹ رہے تھے۔ انہی ایام میں ایک گوپی ناتھ مرہٹہ بھاگ کر ریاست جموں میں ایک باغ میں رہائش رکھتا تھا۔ اس کے متعلق گورنمنٹ کا حکم تھا۔ کہ اگر اس کو تحصیلدار پکڑے۔ تو اسے اسسٹنٹ کمشنر کا عہدہ دیا جائے گا۔ اور اگر ڈپٹی کمشنر پکڑے۔ تو اسے کمشنر بنادیا جائے گا۔ چنانچہ وہ مرہٹہ مرزا صاحب کی ملازمت کے ایام میں ایک ڈپٹی کمشنر کے قابو میں آیا۔ اس کا بیان مرزا صاحب نے قلمبند کیا۔ کیونکہ اس مرہٹہ کا مطالبہ تھا کہ میں اپنا بیان ایک خاندانی معزز شریف افسر یا حاکم کو لکھواؤں گا۔ اور اس نے خاندانی عزت ونجابت کے لحاظ سے مرزا صاحب کو منتخب کیا۔ یہ حالات مرزا صاحب نے خود اپنی زبان سے سنائے تھے...

مرزا غلام احمد صاحب کی غذا سادہ ہوتی تھی آپ کے نوکر کا نام جان محمد تھا۔ اور آپ کے استاد کا نام گل محمد تھا۔ جو بیس روپیہ ماہوار پر دونوں بھائیوں کو پڑھایا کرتے تھے۔ مرزا صاحب کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات تھے۔ اور شریفانہ برتاؤ تھا۔ خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ متواضع اور مہمان نواز تھے۔ کبھی کبھی دیگ پکوا کر غربا اور مساکین کو کھلاتے تھے۔ حکمت کی اجرت نہ لیتے تھے۔ اور نسخہ لکھ کر بھاوا مل برہمن پنساری کی دوکان پر سے دوائی لانے کے لئے کہتے تھے۔ مرزا صاحب کا ہندوؤں کے ساتھ مشفقانہ تعلق تھا۔ مرزا صاحب ہر وقت مذہبی کتب و اخبارات کا مطالعہ کرتے۔ اور انہیں دنیا کی اشیاء میں سے مذہب کے ساتھ محبت تھی مرزا صاحب کی خدمت میں ایک لڑکا عثمان بیگ تھا۔ اس کو میرے پاس پڑھنے کے لئے بھیجا اور ہدائت فرمائی۔ کہ اس کو دوسرے لڑکوں سے علیحدہ رکھنا تاکہ اس کے کان میں دوسرے لڑکوں کی بری باتیں نہ پڑیں۔ اور یہ عادات قبیحہ کو اختیار نہ کرے۔ مرزا صاحب بازار میں کبھی نہ آتے تھے۔ صرف مسجد تک آتے تھے۔ اور نہ کسی دوکان پر بیٹھتے تھے۔ مسجد یا حجرہ میں رہتے تھے۔ مرزا صاحب کے والد صاحب آپ کو کہتے تھے۔ کہ "غلام احمد تم کو پتہ نہیں کہ سورج کب چڑھتا ہے۔ اور کب غروب ہوتا ہے۔ اور بیٹھتے ہوئے وقت کا پتہ نہیں جب میں دیکھتا ہوں۔ چاروں طرف کتابوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے"۔

اگر کسی تاریخ مقدمہ پر جانا ہوتا تو آپ کے والد صاحب آپ کو مختار نامہ دے دیا کرتے تھے۔ اور مرزا صاحب بہ تعمیل تابعداری فوراً بخوشی چلے جاتے تھے۔ مرزا صاحب اپنے والد صاحب کے کامل فرمانبردار تھے مقدمہ پر لاچاری امر میں جاتے تھے۔ اور کسی آدمی کی نظر میں گرے ہوئے نہ تھے۔ اور مذہبی بحث میں ایک شیر ببر کی طرح ہوشیار ہوتے تھے۔ شائستگی اور نرمی اور شیریں کلامی سے بات کرتے تھے۔ طبع کے حلیم اور بردبار تھے۔ میں نے مرزا صاحب کی طبیعت میں کبھی غصہ نہیں دیکھا۔ مرزا صاحب بے نماز بھائی بندوں اور دیگر (ایسے) لوگوں سے نفرت کرتے تھے۔

والد صاحب کے ساتھ کبھی کبھی ضرورت کے وقت بات کرتے۔ اور (اپنے فرزند) مرزا سلطان احمد کے ساتھ بھی اسی طرح کبھی کبھی ضرورت کے وقت گفتگو کرتے تھے۔ میں نے کبھی نہیں سنا تھا۔ کہ مرزا صاحب کو دنیا سے محبت ہے۔ نہ ہی اولاد سے دنیاوی (رنگ کی) محبت کرتے دیکھا۔ مرزا صاحب نے والد ماجد کی وفات پر کسی قسم کے رنج یا افسوس یا غصہ کا اظہار نہ کیا تھا۔ اور نہ کسی جزع فزع کا اظہار کیا تھا۔ مرزا غلام احمد صاحب کی نسبت میں نے کبھی نہیں سنا تھا۔ کہ انہوں نے چھوٹی عمر میں کوئی برا کام خلاف شریعت یا مذہب کیا ہو۔ اور نہ ہی (خود ان کا ایسا کوئی فعل) دیکھا تھا۔ عام شہرت ان کے متعلق اچھی تھی مرزا صاحب کو سنگترہ اور آم اور بھنے ہوئے چنے پسند تھے۔ حلوائی کی چیز کھاتے ہوئے میں نے کبھی نہ دیکھا۔ روٹی کھایا کرتے تھے اور وہ روٹی موٹی ہوتی تھی........

ہمیشہ ادب کا لحاظ رکھتے تھے۔ اور زائرین کی عزت و تکریم کرتے تھے۔ جب کبھی کوئی چیز منگواتے پیسے پہلے دیا کرتے تھے۔ مرزا صاحب چشم پوش تھے۔ کبھی کسی میلہ یا تماشہ یا اور کسی مجلس میں نہ جایا کرتے تھے۔ بلکہ ان کے بیٹے شرم کی وجہ سے آپ کے پاس نہ آتے تھے۔ نوکروں کے ساتھ مساوات کا سلوک کرتے تھے۔ ان دنوں مرزا صاحب اکیلے صبح سویرے اور شام کو سیر کو جایا کرتے تھے۔ میں نے ان کو پانچوں نمازیں مسجد میں پڑھتے دیکھا ہے۔ گھر سے چھوٹی سی گلی مسجد کو جاتی تھی۔ اس راستہ سے گزر کر مسجد میں جاتے تھے۔ جب اکیلے ہی ہوا کرتے تھے۔ اگر دو تین (نمازی) ہو جاتے تو مرزا صاحب جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ اور اگر اکیلے ہوتے تو اکیلے ہی پڑھ لیتے۔

مرزا صاحب گوشہ نشین تھے ہمیشہ مطالعہ اور عبادت میں مشغول رہتے تھے۔ کتب کی تصانیف اور اخبار کے مضامین بھی تحریر فرماتے تھے۔ میرے ساتھ مرزا صاحب کے تعلقات دوستانہ تھے۔ آپ بڑے خندہ پیشانی سے ملنے والے خوش خلق۔ حلیم الطبع۔ منکسر المزاج تھے۔ تکبر کرنا نہ آتا تھا۔ طبیعت نرم تھی۔ خاندان کے دوسرے افراد طبیعت کے سخت اور تند تھے۔ میری موجودگی میں مرزا غلام احمد صاحب نے کبھی کوئی عیب نہیں کیا۔ اور نہ کبھی میں نے اس وقت سنا تھا۔ صرف ایک سکھ کو مسلمان کردیا تھا۔

مرزا صاحب خوش شکل جوان تھے۔ خوبصورت اور میانہ قد کے تھے۔ سر پر پٹے تھے۔ مرزا صاحب بوقت کلام تھوڑا سا رک جاتے تھے۔ یعنی معمولی سی لکنت تھی۔ مگر کلام کے سلسلہ میں کوئی فرق نہ آتا تھا۔ اور آپ کا رکنا غیر موزوں نہ تھا۔ تحریر میں زبردست روانی تھی۔ صاحب قلم اور سلطان القلم تھے۔ کلام پُر تاثیر تھی۔ پیشانی کشادہ تھی۔ داڑھی ۴ انگشت کے قریب لمبی تھی۔ سر پر کبھی ٹوپی نہ پہنتے تھے۔ ہاں سفید پگڑی یا لنگی پہنتے تھے چوغہ پہنتے تھے اور غرارہ بھی پہنتے تھے تہہ بند بہت کم نہانے کے وقت پہنتے تھے۔ میں نے مرزا صاحب کو کبھی بیوی کا زیور یا کپڑے بنواتے یا منگواتے نہ دیکھا۔ کپڑا ہمیشہ سادہ موسم کے لحاظ سے ہوا کرتا تھا۔ سردی میں کبھی سیاہ رنگ کا چغہ استعمال کرتے تھے سردی میں موزے پہنتے تھے۔ دیسی جوتی استعمال کرتے تھے۔ (سیرت المہدی حصہ سوم)

اسی قسم کی اور بھی متعدد شہادتیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ مگر حقیقت شناس احباب کے لئے یہ بھی کافی سے وافی ہیں۔ ان سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کا بچپن کیسا معصومانہ اور دلربا تھا۔ آپ کی جوانی بھی کیسی بے داغ اور پاکیزہ تھی۔ اور یہ معصومانہ بچپن اور پاکباز انہ عالم جوانی ہی اس امر کا بین ثبوت ہے۔ کہ آپ مفتری نہ تھے۔ کیونکہ جو شخص بچپن اور جوانی کے دنوں میں نیک۔ پاک راستباز اور دل میں خشیت اللہ رکھنے والا ہو۔ وہ کس طرح بڑھاپے میں قدم رکھتے ہی یک دم خدا پر افترا باندھنے لگ جائے گا؟ اور خدا کے غضب اور عقبیٰ کے خوف سے بے پروا ہو کر نہ صرف خود ہی گمراہی اختیار کرے گا۔ بلکہ دوسروں کی بھی ضلالت وگمراہی کا باعث بنے گا۔ کیا ایسا ہونا ممکن ہے یا اس سے پیشتر کوئی ایک نظیر بھی اس قسم کی مل سکتی ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو خوف خدا سے کام لینے والے احباب غور فرمائیں۔ کہ ایسی حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق یہ کس طرح کہا جاسکتا ہے۔ کہ نعوذ باللہ آپ غیر صادق اور مفتری تھے؟ خاکسار فضل حسین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

288

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء تک کیلئے عہدہ دار مقرر کیا جاتا ہے:۔

۱۔ سامانہ (پٹیالہ)

سیکرٹری مال ۔ منشی نعمت اللہ صاحب ۔
" دعوۃ و تبلیغ ۔ منشی حبیب الرحمن صاحب ۔
اسسٹنٹ سیکرٹری ۔ ظفر اسلام خان صاحب ۔
سیکرٹری تعلیم و تربیت ۔ منشی حبیب الرحمن صاحب
اسسٹنٹ " " " ۔ ظفر اسلام خان صاحب ۔
سیکرٹری امور عامہ ۔ منشی حبیب احمد خان صاحب
امام الصلوٰۃ ۔ حافظ مستری شیر محمد صاحب ۔

۲۔ دہلی

محاسب ۔ محمد شریف صاحب چغتائی ۔

۳۔ ملتان

سیکرٹری تبلیغ ۔ شیخ محمود احمد صاحب مولوی فاضل
" نشر و اشاعت ۔ شیخ محمد حسن صاحب ۔

۴۔ کوہاٹ

پریذیڈنٹ ۔ ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب

۵۔ دار البرکات قادیان

سیکرٹری نشر و اشاعت ۔ شیخ فضل حق صاحب بیکوگارڈ

۶۔ قادیان لوکل انجمن

جنرل سیکرٹری ۔ ملک عبد اللہ صاحب
اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری ملک گل محمد صاحب ۔

۷۔ گوجرانوالہ ۔

جنرل سیکرٹری مرزا شریف بیگ صاحب ۔

۸۔ خانیوال ۔

پریذیڈنٹ ۔ ملک خدا بخش صاحب ۔
سیکرٹری مال ۔ " " " " ۔
" امور عامہ " " " " ۔
" تبلیغ ۔ مستری محبوب عالم صاحب
" تعلیم و تربیت ۔ ماسٹر حکیم اللہ صاحب
امام الصلوٰۃ ۔ " " " "
جنرل سیکرٹری ۔ " " " "

۹۔ مسجد دار الفضل و دار السعۃ قادیان

پریذیڈنٹ ۔ شیخ محمد حسین صاحب ۔

۱۰۔ جوڑہ کرنانہ (گجرات)

پریذیڈنٹ ۔ حافظ محمد اکبر صاحب ۔
سیکرٹری مال ۔ " " " ۔

۱۱۔ دہوری (پٹیالہ)

پریذیڈنٹ ۔ میاں خورشید احمد صاحب ۔
سیکرٹری تعلیم و تربیت میاں خورشید احمد صاحب
" تبلیغ " " "
امام الصلوٰۃ " " "
سیکرٹری مال ۔ منشی عبد الغنی صاحب ۔
" امور عامہ " " " ۔

۱۲۔ چک سکندر (گجرات)

سیکرٹری مال و محاسب مولوی عبد العزیز صاحب
" دعوۃ و تبلیغ ۔ بابو فضل کریم صاحب پنشنر ۔
" تعلیم و تربیت چوہدری عبد المالک صاحب زمیندار
سیکرٹری تحریک جدید ۔ منشی جمعہ خان صاحب دوکاندار
محصل ۔ میاں محمود و چوہدری غلام محمد صاحب زمیندار ۔
امین ۔ چوہدری رحمت خان صاحب زمیندار ۔

۱۳۔ موگا (فیروزپور)

پریذیڈنٹ ۔ محمد صدیق صاحب ثاقب انسپکٹر کواپریٹو سوسائیٹیز
امام الصلوٰۃ ۔ شیخ محمد یعقوب صاحب ۔
نائب امام الصلوٰۃ ۔ شیخ رحیم بخش صاحب ۔
سیکرٹری تبلیغ ۔ شیخ محمد یعقوب صاحب ۔
" تعلیم و تربیت ۔ محمد صدیق صاحب ثاقب
محاسب ۔ میاں عزیز احمد صاحب ۔
سیکرٹری تحریک جدید " " " ۔
" ضیافت ۔ شیخ رحمت اللہ صاحب ۔

۱۴۔ لودھراں

جنرل سیکرٹری ۔ مہر عاشق محمد صاحب دفتر قانونگو

(ناظر اعلیٰ قادیان)

قادیان میں عمدہ جائیداد خریدنے اور رہن لینے کا زرین موقعہ

بعض با موقع مکانات جو اسوقت کرایہ پر چڑھے ہوئے ہیں بغرض فروخت یا رہن موجود ہیں ۔ نیز اندرون شہر مسجد مبارک کے قریب ایک با موقع سفید زمین بھی قابل فروخت ہے۔ احباب ایام جلسہ میں مجھ سے مل کر ضروری شرائط طے کر لیں ۔

المشتہر :۔ محمد ابراہیم بی ۔ اے ہیڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول صادق منزل دار الرحمت قادیان

جماعت احمدیہ کا
ہفتہ وار انگریزی اخبار

سن رائز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ممالک غیر اور اندرون ہند جن علاقوں میں اُردو نہیں سمجھی جاتی
اہم تبلیغی خدمات سر انجام دے رہا ہے!

سالانہ چندہ چار روپے اندرون ہند ۔ ممالک غیر سے چھ روپے دس آنے (۱۰ شلنگ) طلباء اندرون ہند سے تین روپے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ انگریزی زبان میں دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا شرف سن رائز ہی کو حاصل ہے۔ نیز کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انگریزی ترجمہ بھی اسی اخبار کے ذریعہ دنیا کے ممالک میں اشاعت پذیر ہو رہا ہے ۔ علاوہ ازیں جماعت کے اہل قلم اصحاب کے مضامین ، سیاسی نوٹ و مقالات اخبار کا ایک مفید جزو ہیں ۔ سن رائز کو آپ کی امداد کی اشد ضرورت ہے ۔ پس احباب جماعت کے اِس ضروری آرگن کی اشاعت بڑھا کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

ایام جلسہ میں دفتر تحریک جدید میں آرڈر درج کروا سکتے ہیں ۔

مینیجر "سن رائز" ۴۹ کشمیر بلڈنگ میکلوڈ روڈ ۔ لاہور

طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق دو قابل قدر تازہ شہادتیں

(۱)

حضرت بیگم صاحبہ خان محمد عبد اللہ خان صاحب آف مالیرکوٹلہ

"مجھے مختلف اوقات میں طبیہ عجائب گھر قادیان سے مختلف ادویہ منگوانیکا موقع ملتا رہا ہے ۔ مَیں نے ہمیشہ محسوس کیا ہے کہ طبیہ عجائب گھر کے مفردات نہایت اعلیٰ اور خالص ہوتے ہیں۔ یہانتک کہ مَیں نے دہلی میں رہ کر بھی جہاں بڑے بڑے دواخانے موجود ہیں اور جہاں سے ہر چیز بافراط مل سکتی ہے بعض اوقات ادویہ طبیہ عجائب گھر قادیان سے ہی منگوائی ہیں اور اسکی وجہ یہی ہے کہ طبیہ عجائب گھر سے جس پایہ کی چیزیں مل سکتی ہیں وہ شاید اور کہیں سے دستیاب نہیں ہو سکتیں ۔ مَیں عموماً اپنے تمام دیسی نسخہ جات حکیم عبد العزیز خانصاحب پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر سے ہی تیار کراتی ہوں اور اس کا باعث یہی ہے کہ مجھے انکے مفردات کے خالص اور عمدہ ہونے پر پورا بھروسہ ہے"۔

(۲)

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

مَیں نے اکثر حکیم عبد العزیز صاحب کے عجائب گھر سے مختلف اشیاء بوقت ضرورت خریدی ہیں حکیم عبد العزیز صاحب کو اسبات کا بہت شوق ہے کہ وہ بہتر سے بہتر اشیاء کو اسٹاک کریں اور مَیں نے انکی خریدی ہوئی اشیاء کو ہر طرح تسلی بخش پایا ہے"۔

(نوٹ :۔ الفضل مورخہ ۱۹ رفتح میں سونے کی گولیوں کی رعایتی قیمت عہ کی دس گولیاں لکھی گئی ہے ۔ لیکن یہ درست نہیں ۔ رعایتی قیمت عہ روپیہ کی آٹھ گولیاں ہی ہے) ہر قسم کے اعلیٰ اور خالص مفردات و مرکبات ملنے کا پتہ :۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

سٹ امتحانی کتب ۱۳۲۱ہش ۱۹۴۲ء

حسبِ معمول امسال نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے امتحانی کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے حسبِ ذیل نصاب مقرر ہوا ہے۔
(۱) آریہ دھرم (۲) کشف الغطاء (۳) حقیقت المہدی - (۴) گورنمنٹ انگریزی اور جہاد (۵) خطبہ الہامیہ مجلد اردو ترجمہ (۶) تقریریں
جملہ کتب اعلیٰ کاغذ کی قیمت ڈیڑھ روپیہ، ادنیٰ کاغذ کی قیمت ایک روپیہ چار آنے - احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرید فرمائیں۔ تاکہ محصول ڈاک وغیرہ کی بچت رہے۔

مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان (پنجاب)

مجھے خود ہی غور کرنا چاہیئے۔

مجھے اپنی زندگی کی - اپنے خاندان کی اور

اپنی دولت کی حفاظت کرنا چاہیئے
مجھے اسی وقت ان باتوں پر عمل کرنا چاہیئے۔
مجھے ضرور خریدنا چاہیئے

ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس

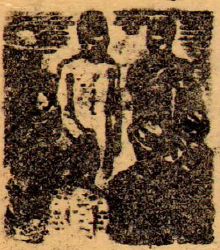
کیونکہ ہر وہ آنہ جو ہم اس کام پر لگائے ہیں ہندوستانی خشکی کی فوج، بحری فوج اور ہوائی فوج ... کے دشمن کے حملہ کا مقابلہ ...
ہندوستان ... ہے
... سرٹیفکٹ ... نو آنہ منافع دیتا ہے
تفصیل ڈاکخانہ سے معلوم ہو سکتی ہے۔

الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبر اور ایک دیدہ زیب

جوبلی نمبر بالکل مفت

صرف ۳۱ر دسمبر ۱۹۴۱ء تک

جو دوست ۳۱ر دسمبر ۱۹۴۱ء تک روزانہ الفضل کا سال بھر کا چندہ پیشگی ادا فرما کر الفضل کے خریدار بنیں گے - ان کی خدمت میں الفضل کے پانچ خاتم النبیین نمبروں اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر کا سٹ مفت پیش کیا جائیگا۔
یہ ایک ایسی شاندار رعایت ہے۔ جو تاریخ صحافت میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ اسی طرح جو دوست سال بھر کیلئے پیشگی قیمت دیکر الفضل کے خطبہ نمبر کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں الفضل کا جوبلی نمبر مفت پیش کیا جائیگا۔

روزنامہ الفضل کی خریداری قبول کرنے والے احباب سالانہ چندہ ارسال کرتے وقت چھ پرچوں کا پوسٹیج چھ آنے زائد ارسال فرمائیں اور خطبہ نمبر کی خریداری قبول کرنے والے احباب خطبہ نمبر کے سالانہ چندہ دو روپے آٹھ آنے کے علاوہ جوبلی نمبر کا پوسٹیج ۲ر بھی ارسال فرمائیں۔
یاد رہے۔ کہ یہ رعایت صرف ان دوستوں کیلئے ہے۔ جو سال بھر کی رقم یکمشت دے کر خریداری قبول فرمائیں گے۔ (خاکسار مینیجر الفضل)

محترم احباب اس اعلان کو پڑھیں براہ کرم ... احمدی دوستوں کو ... فرما دیں۔

باوجود جنگ کے احباب کے لئے سہولت

بیس دسمبر ۱۹۴۱ء سے دس جنوری ۱۹۴۲ء تک

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکمشت کے خریدار سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصول ڈاک کے لیا جائیگا۔ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ۔ مکمل خوراک نو روپیہ

خدا کی نعمت } جن کے گھر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اس کے استعمال سے لڑکے پیدا ہونگے۔ قیمت چھ روپے آٹھ آنے رعایتی ۶ر

حبّ رحمانی رجسٹرڈ } قوت کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ چھ روپے رعایتی پانچ روپے

حبّ راحت } (عورتوں کی بیماری) جن کے ایام ماہواری بے قاعدہ ہوں۔ اس کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ تین روپے آٹھ آنے۔ رعایتی اڑھائی روپیہ

سرمہ نور افزاء } جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے رعایتی ڈیڑھ روپیہ۔

مینیجر دواخانہ رحمانی۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی [illegible] کتب کا [illegible] صرف [illegible] روپے میں بکڈپو تالیف اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

289

نور منجن

اگر آپکے مسوڑھوں سے خون یا پیپ بہتی ہے۔ مسوڑھے پھولتے یا درد کرتے ہیں۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت میلے رہتے ہیں۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ پانی پینے سے ٹیس لگتی ہے۔ تو آپکو نور منجن کا استعمال فوراً شروع کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بے مثال منجن دانتوں کی آب قائم رکھتے ہوئے انہیں موتیوں کی طرح صاف چمکدار اور خوشنما ہی نہیں بناتا۔ بلکہ منہ کی بدبُو دور کر کے ان خطرناک جراثیم کو بھی ہلاک کرتا ہے۔ جو دانتوں کی بیماریوں کا موجب ہوتے ہیں۔ اور مسوڑھوں کے نازک پٹھوں کو طاقت دے کر انہیں اس قابل بناتا ہے۔ کہ خون سے اپنی غذائیت حاصل کر سکیں۔ نور منجن کا ذائقہ خوشگوار ہے۔ اور حجم کو بڑھانے کے لئے اس میں چاک وغیرہ کی قسم کی کوئی چیز شامل نہیں کی گئی۔ اس کا روزانہ استعمال دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

قیمت ایک اونس کی شیشی تین آنہ نصف درجن ایک روپیہ

پائیوریا کیلئے ہماری مجرب دوا "اکسیر پائیوریا" استعمال کریں

قیمت شیشی کلاں ایک روپیہ شیشی خورد ۱۰/

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدینؓ قادیان

سُرمہ مُبارک
شہنشاہِ طِب کی بیاضِ خاص کا تحفہ

یہ سرمہ ککروں کو زائل کرتا ہے۔ ان کی وجہ سے آنکھوں میں آشوب یا زخم آگیا ہو اور بینائی کم ہوتی جاتی ہو۔ آنکھوں میں خارش اور کھجلی ہو۔ تو ان حالتوں میں "سرمہ مبارک" کا استعمال بہت مفید ہے۔ یہ سرمہ آنکھوں کو ہلکا اور صاف کرتا ہے۔ اس کا دائمی استعمال آنکھوں کو امراض و آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس سرمہ کی خاص خوبی یہ ہے۔ کہ یہ حضرت حکیم الامتؓ کے اپنے نادر قیمتی اور نہ گھسنے والے کھرل میں ہفتوں کی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔

قیمت ایک تولہ اڑھائی روپیہ۔ چھ ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنہ تین ماشہ بارہ آنہ صرف

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدینؓ قادیان

باموقعہ قطعاتِ اراضی برائے فروخت

۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک خاص رعایت

محلہ دارالفضل میں احمدیہ فروٹ فارم کے متصل نہایت باموقعہ قطعات قابل فروخت ہیں۔ یہ رقبہ ہر لحاظ سے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ نوّے قطعات میں سے اب صرف ۱۸۔۔۲۰ کے قریب باقی ہیں۔

اسلئے خواہشمند احباب جلدی درخواستیں ارسال کریں جلسہ کے ایّام میں ۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک اڑہائی روپیہ فی مرلہ کی رعایت ہوگی۔ اس کے علاوہ محلہ دارالانوار میں بھی ایک نہایت بیش قیمت ٹکڑہ قابل فروخت ہے جس کی قیمت کا تصفیہ چوہدری حاکم الدین دوکاندار بڑا بازار یا براہ راست مجھ سے کیا جا سکتا ہے۔

خاکسار خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

رنگون ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے ۔ کہ آج صبح جاپانی ہوائی جہازوں نے رنگون پر بمباری کی ۔ کئی جگہ آگ لگ گئی ۔ زخمیوں کی تعداد بہت زیادہ بتائی گئی ہے ۔ کیونکہ بہت سے لوگ گھروں میں پناہ گزین ہونے کی بجائے بازاروں میں پھرتے رہے ۔ دس جاپانی جہاز گرا لئے گئے ۔

منیلا ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ جزائر فلپائن میں دو اور مقامات آگو اور سان فرنانڈو میں جاپانیوں نے بہت سی فوجیں اتار دی ہیں ۔ ان کے اترنے میں مدد دینے کے لئے اس وقت جاپانی طیارے سخت بمباری کر رہے تھے ۔ سنٹرل لوزان کے کنارے پر بھی ایک جگہ اور فوجیں اتاری گئی ہیں ۔ منیلا کے شمال میں سخت لڑائی ہو رہی ہے ۔ لنگائن کی کھاڑی میں بھی آج بہت لڑائی ہوتی رہی ۔ منڈانو میں جو لڑائی ہو رہی ہے ۔ اسکی کوئی خبر نہیں آئی ۔ جاپانی جزیرہ ویک میں بھی مزید فوجیں اتارنے میں کامیاب ہوگئے ہیں ۔ اور اس جزیرہ کے قریب ایک امریکن جہاز پر دشمن نے قبضہ کر لیا ہے ۔ گورنر فلپائن نے ایک آرڈیننس کے رو سے تمام صحت ور اشخاص کو فوجی کام میں مدد دینے کا پابند کرنے کے لئے ایک آرڈیننس جاری کر دیا ہے ۔

لنڈن ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ ہانگ کانگ کی حالت اب خطرناک ہوگئی ہے اتحادی فوجوں کو یہاں سخت نقصان پہنچا ہے دشمن اور فوجیں اتارنے میں کامیاب ہوگیا ہے ۔ اور ہمارے مورچوں پر لگاتار حملے کر رہا ہے ۔ ہندوستانی ۔ برطانی اور کینیڈین فوجیں پوری ہمت سے مقابلہ کر رہی ہیں ۔ کینیڈا کے سپاہیوں نے دشمن کے بہت سے جوان موت کے گھاٹ اتار دیئے ۔ کینیڈین فوج کا نقصان بھی زیادہ ہوا ہے ۔ کینیڈین کمانڈر بھی ہلاک ہوگیا ہے ۔ جاپانی فوجیں ماؤنٹ کیمرن یعنی جزیرہ کے وسط تک پہنچ گئی ہیں ۔

واشنگٹن ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ امریکن اور برطانی لیڈروں میں کل شام کونسل ہوئی ۔ جو ۲ گھنٹے تک جاری رہی ۔ مسٹر روز ویلٹ اور مسٹر چرچل کے علاوہ دونوں ملکوں کے بڑے بڑے فوجی ۔ بحری اور فضائی افسر بھی شامل تھے ۔ اجلاس کے بعد صرف اتنا کہا گیا کہ کونسل تسلی بخش تھی ۔

دہلی ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ ڈیفینس آف انڈیا رولز میں ایک ترمیم کی گئی ہے ۔ جس کے رو سے حکومت ہند یا صوبائی حکومتیں ہر قسم کی گاڑیوں میں مال یا سواریاں لیجانے پر حسب ضرورت پابندیاں عائد کر سکتی ہیں ۔

دہلی ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ حکومت ہند نے ایک غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے ۔ کہ گندم کے سٹہ کی ممانعت کر دی گئی ہے ۔ پہلے ایک بار تنبیہ کر دی گئی تھی ۔ کہ لوگ سٹہ کا کاروبار نہ کیا کریں ۔

بھاگلپور ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ پولیس بھاگلپور جانے والی گاڑیوں اور کشتیوں کی کڑی نگرانی کر رہی ہے ۔ سیکرٹری استقبالیہ کمیٹی اور بعض دوسرے کارکن گرفتار کر لئے گئے ہیں ۔ پٹنہ سے جانے والے ۱۱۳ والنٹیروں کو روانگی سے پیشتر ہی گرفتار کر لیا گیا ۔ شہر کے ارد گرد فوج تعینات کر دی گئی ہے ۔ ہندو مہا سبھا کی ورکنگ کونسل کے تمام ممبر پکڑ لئے گئے ہیں ۔ شہر میں کئی جگہ اجلاس کے انعقاد کی تیاریاں کی جا رہی ہیں ۔

لاہور ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ آج ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس منرو نے دہلی کے جعلی نوٹوں کے مشہور مقدمہ کا جس میں سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر "ریاست" کو سات سال قید سخت اور سات سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہو چکی تھی ۔ فیصلہ سناتے ہوئے سردار صاحب کو بری قرار دیا ۔ اور آپ کی رہائی کے احکام صادر کر دیئے ۔

لاہور ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ پولیس نے بادامی باغ کی ایک فلور مل پر چھاپہ مار کر آٹے ۔ سوجی اور میدہ کی ۹۲ ہزار بوریوں کو ضبط اور مینجر کو گرفتار کر لیا ۔ ایک دکاندار نے رپورٹ کی تھی کہ مالکان مل اسے ۲۵ بوریاں آٹا مہیا کرنے سے انکار کر رہے ہیں ۔

دہلی ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے ۔ کہ سرکاری دفاتر میں کاغذ کا خرچ بہت کم کر دیا گیا ہے ۔ اس لئے عوام کو بھی چاہیئے کہ کاغذ بہت کم خرچ کیا کریں ۔

لنڈن ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ برطانیہ کے ذمہ دار حلقوں میں اس رائے کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ ہندوستان میں ڈیڈلاک کی حالت کو دور کرنے کے لئے مسٹر ایمری کا تبادلہ ضروری ہے ۔ ان کی جگہ کوئی اور تجربہ کار افسر مقرر کیا جائے ۔

کلکتہ ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ کمشنر پولیس نے اعلان کیا ہے کہ آج سے کلکتہ میں ہوائی حملہ کا جو الارم ہو ۔ اسے حقیقی سمجھا جائے ۔ اور ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے ۔ اب تجربتاً الارم کوئی نہ ہوگا ۔

لنڈن ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ برطانیہ اور سابق شاہ ہیل سلاسی کے مابین ایک معاہدہ پر عنقریب دستخط ہونے والے ہیں ۔ جس کے رو سے انہیں حبشہ کا شاہنشاہ تسلیم کیا جائیگا ۔ اور پہلے کے تمام اختیارات حاصل ہو جائینگے ۔

لاہور ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ پنجاب یونیورسٹی کانووکیشن کی رپورٹ مظہر ہے کہ اس سال ہندی کے مختلف امتحان دینے والوں کی تعداد ۲۳۱۵ تھی اور گذشتہ سال ۳۸۹۳ ۔ اردو کے مختلف امتحانات دینے والے گذشتہ سال ۷۲۵ اور اس سال ۸۰۵ تھے ۔

دہلی ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ حکومت ہند کی طرف سے گندم کے لئے کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے ۔ جو عنقریب چارج لیگا ۔ حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ وعدے کے سودے نہ کئے جائیں ۔

زیورچ ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ ہنگری اور سلواکیہ کی فوجوں کے درمیان سرحد پر جھڑپیں شروع ہوگئی ہیں ۔ ہنگرین فوجوں نے سلواکیہ کے تین دیہات پر قبضہ کر لیا ۔ اس پر سلواکیہ کی فوج ہنگری کی سرحد میں داخل ہوگئی ۔ اور تین قصبات پر قبضہ کر لیا ۔ اس جھگڑے کا فیصلہ کرنے کیلئے ایک نازی کمیشن مقرر ہوا تھا ۔ جس نے فیصلہ سلواکیہ کے حق میں دیا تھا ۔

لنڈن ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنوں نے سبسٹاپول پر زبردست حملہ کیا ہے ۔ روسی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس شہر کی حالت نازک ہے ۔ یوکرین میں فریقین اپنی فوجیں جمع کر رہے ہیں اور وہاں شدید لڑائیوں کی توقع کی جاتی ہے ۔

لاہور ۔ ۲۳ر دسمبر ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے کہ گندم ۔ آٹا ۔ میدہ اور سوجی وغیرہ کو بغیر اجازت کوئی شخص ضلع لاہور سے باہر نہیں لے جا سکتا ۔ نیز اعلان کیا گیا ہے کہ گندم یا آٹے کو اپنے پاس سٹاک کرنا ۔ یا اس میں ملاوٹ کرنا ناقابل ضمانت جرم ہے ۔ جس کی سزا تین سال تک قید بامشقت ہو سکتی ہے ۔

لنڈن ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ کل رات برطانی طیاروں نے بریسٹ کولون ۔ آسٹنڈ ۔ ڈنکرک اور کیلے پر زبردست حملے کئے ۔

دہلی ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ ریاست پٹیالہ کے باشندوں کا فراہم کردہ ۳½ لاکھ روپیہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے حضور وائسرائے کے جنگی فنڈ میں دیا ہے ۔

لنڈن ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ روس یا لیبیا سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی ۔ اتنا معلوم ہوا ہے کہ لیبیا میں دشمن ٹریپولی کی طرف بھاگ رہا ہے ۔ ماسکو کے محاذ پر روسیوں نے تین اہم شہر واپس لے لئے ہیں ۔

منیلا ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ لوازن میں دشمن نے کچھ اور فوجیں جو چالیس جہازوں میں تھیں نئی ہولینڈ کے مقام پر اتار دی ہیں ۔ امریکن فوجیں پوری شدت سے مقابلہ کر رہی ہیں ۔ مگر ان کی تعداد دشمن کے مقابلہ میں بہت تھوڑی ہے ۔

رنگون ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل رنگون پر جو ہوائی حملہ ہوا ۔ اس کے لئے دشمن کے ساٹھ ستر ہوائی جہاز آئے تھے ۔ جن کے ساتھ شکاری جہاز بھی تھے ۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے ان کو روکا ۔ ان میں سے بہت تتر بتر ہو گئے ۔ مگر پھر بھی کچھ شہر پر پہنچ گئے ۔ بعض عمارتوں کو نقصان پہنچا ۔ اور کچھ پٹرول بھی برباد ہوگیا ۔ دس جہاز گرا لئے گئے ۔ اور بعض کو ایسا نقصان پہنچا کہ اُمید نہیں وہ اڈوں پر واپس پہنچ سکے ہوں ۔ ہمارے تین جہاز کام آئے ۔ اور ان میں سے ایک کا ہوا باز پیراشوٹ سے اُتر آیا ۔

دہلی ۔ ۲۴ر دسمبر ۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے وائسرائے ہند کے ذریعہ اپنے ملک کے باشندوں کی طرف سے ہندوستانیوں کو دوستی کا پیغام بھیجا ہے اور ہانگ کانگ میں ہندوستانی سپاہیوں کی بہادری کو سراہا ہے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا ۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر ۔ غلام نبی ۔